AbdulMannan assistant professor G.T urdu depart  C.M.j.college khutauna Madhubani mobile no.9801015716   email abdulmannan12200@gmail .com
date 31/7/2020  part  3  topic Afsana kia hai  iske ajzai tarkibi
قصہ کہنا اور سننا انسان کی فطری عادت ہے داستان ,ناوتھالی ل اور افسانہ دراصل ایک ہی نثری صنف کے مختلف روپ ھیں جب انسان کو  بہت فرصت تھی تو وہ ایسے وہ ایسے قصہ سنتا ھے اور سناتا تھا جو بہت طویل ہوتے تھے اس زمانے میں ایسی باتوں اور ایسی چیزوں پر زیادہ یقین کر لیتا تھا جو عقل کو دنگ کر دیتی ھیں یہی فوق فطری عناصر میں جن کی بہتات ہوتی تھی جب انسان کی مصروفیت پڑھی اور غیر فطری باتوں پر سے اس کا ایمان اٹھ گیا زندگی کے حقیقی واقعات کو اس نے اپنے قصوں کا موضوع بنایا اور غیر ضروری طوالت سے دایں بچایا تو ناول وجود میں آیا مصروفیت اور بڑھی تو افسانہ وجود میں آیا افسانہ چھوٹا سا ہوتا ھے اس لۓ اس میں پوری زندگی کو پیش نہیں کیا جاسکتا مسٹر مام نے کہا

مختصر افسانہ دس منٹ میں پڑھ لیا جاۓ گا اور اتنا طویل کے زیادہ  سے زیادہ ایک گھنٹے میں میں ختم ہو جاۓ
وقار عظیم نے یوں فرمایا

,زندگی ایک واقعے یا ایک کردار یا ایک گوشے کو بیاب کردیتا ھے مختصر افسانہ ھے

بہر کیف مختصر افسانہ اپنی وسعت اور رنگا رنگی کے باوجود ایجاد و اختصار کا فن ھے
افسانے کی اجزائے ترکیبی

پلاٹ  ترتیب واقعت کا نام پلاٹ ھے پلاٹ کی اہميت کہانی میں ایسی ھے جیسےانسان کے بدن میں ریڑھ کی ہڈی جس قدر سیدھی اور مضبوط ہوگی جسم سیدھا اور سڈول ہوگا اسی طرح کہانی بھی سیدھی اور سڈول ہوگی ناول کی طرح افسانے میں پلاٹ کا ہونا ضروری پلاٹ کی ترتیب میں وحدت اور تسلسل بے حد ضروری ھے اس میں افسانہ نگار یا ناول نگار غیر ضروری تفصلات سے بچا رہتا ھے پلاٹ کہانی ابتدا سے کے کر انتہا تک ایک موزوں و مناسب نتیجہ پر پہچا دیتا ھے اور مرکزی خیال کو ادھر سے ادھر  نہیں ہونے دیتا

کردار   افراد قصہ یا اشخاص قصہ کا نام کردار ھے افسانے میں کردار کی بڑی اہميت ہوتی ھے افسانے میں جو واقعات پیش آتے ھیں وہ کسی نہ کسی کردار کے سہارے ہی پیش آتے ھیں اس لۓ افسانے میں کردار نگاری کو ایک اہم مقام حاصل ھے ناول نگار کو یہ سہولیت ہوتی ھے کہ کردار پر مختلف زاویوں سے روشنی ڈالی جاسکے اور اسے ہر روپ میں دیکھا جا سکے لیکن افسانے کا پیمانہ محدود ہوتا ھے

نقطء نظر   ہر فنکار کائ خاص نقطہ نظر رکھتا ھے اور اس نقطء کی پیش کش کے لۓ ہی فنکار اپنی تخلیق کو ج م دیتا ھے مشلا, کفن پریم چند نے ایک خاص نقطء نظر کے تحت لکھا ھے اس میں ایک غربت انسان کی زندگی کو پیش کیا جو چندے کے پیسے سے اپنے پیٹ کی آگ بجھاتا ھے نقطء نظر اس میں پوشیدہ ھے

مکالمہ    کرشار اپی زبان سے اگر کچھ نہ بولے تو کردار کا نقطء نظر واضع نہ ہو گا کردار کی شخصیت اس کی زبان میں چھوپی ہوتی ھے مکالمہ کہانی یا افسانہ کی روح ھے مکالمے کے بغیر کہانی آگے نہیں بڑھتی افسانے میں کردار جس ماحول و معاشرہ کا ہوتا ھے اس کی زبان ویسی ہی ہوتی ھے مکالمے چست درست ہوں اور مختصر ہوں جیسا کردار ویسی زبان ہو تو مکالمے فطری ہوتا ھے

پس منظر     جس طرح ناول میں پس منظر کی  ڑی اہميت ہوتی ھے اسی طرح افسانے میں بھی پس منظر بڑی اہميت رکھتا ھے یہاں افسانہ نگار پش منظر سے مدد ملتی ھے وہ اپنی بات کو پس منظر سے واضع کرتا ھے اور اس افسانوی تصویر کے پس منظر میں اپنے پسندیدہ اور ضروری رنگ بھرتا ھے

|  |  |
| --- | --- |
| https://ssl.gstatic.com/ui/v1/icons/mail/no_photo.png | ReplyForward |